سوال : بسم اللہ الرحمن الرحیم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تشہد میں شہادت کی انگلی کیسے کھڑی کی جائے کھڑی کی جائے مطلب شروع تشہد میں ہی کھڑی کی جائے یا درود پڑھنے سے پہلے کھڑی کی جائے۔ یا کھری کر کے پھر ہاتھ سیدھا کر کے بیٹھا جائے۔

جواب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد کے آغاز سے ہی انگی کو حرکت دینا شروع فرمادیتے تھے :

ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا سنن نسائی کتاب الافتتاح باب موضع الیمین من الشمال فی الصلاۃ ح ۸۸۹

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور بائیں پاؤں کو پھیلایا اور بائیں ہتھیلی اپنی ران اور گھٹنے پر رکھی اور دائیں کہنی کے کنارے کو دائیں ران پر رکھا پھر اپنی دو انگلیاں بند کیں اور (انگوٹھے اور درمیانی انگی سے) حلقہ بنایا پھر اپنی (شہادت والی) انگلی کو اٹھایا تو میں نے دیکھا وہ اسے حرکت دے رہے تھے اس سے دعاء کر رہے تھے۔